72505-زردآلو کے باغات پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل خریدنے کا حکم

سوال

زردآلو کے باغات پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل خریدنے کا شرعی حکم کیا ہے کیونکہ ابھی پھل کچا ہی ہوتا ہے تو تاجر کسانوں سے خریدنے میں جلدی کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل فروخت کرنا جائز نہیں، اس پر علماء کرام کا اجماع ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنے کی ممانعت ثابت ہے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے :

" پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل اس کی خرید وفروخت سے منع فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدار اور بائع دونوں کو منع فرمایا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2194) صحیح مسلم حدیث نمبر (1534).

تو بالاولی پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل ہی پھل کی خرید وفروخت کرنا جائز نہیں نہیں، اور علماء کرام کا اس کی حرمت پر اجماع ہے.

اس پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل اس کی خرید وفروخت کی ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ اس کے تلف اور ضائع ہونے کا خدشہ ہے، اور اس پر اسے اتارنے سے قبل کوئی آفت نہ آپڑے، کیونکہ اچھی طرح پکنے سے قبل آفت وغیرہ کا آنا بکثرت ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے یہ بتائیں کہ جب اللہ تعالی پھل روک دے تو وہ اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے میں لے رہا ہے ؟"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1488) صحیح مسلم حدیث نمبر (1555).

اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کی صلاحیت کی ابتداء اور ظاہر ہونا یعنی اس کا پکنا شروع ہوجانا، وہ اس طرح کہ پھل کھانے کے قابل ہوجائے، اس سے پوری طرح پکنا مراد نہیں، اسی لیے حدیث میں آیا ہے کہ :

" حتی کہ اس کی صلاحیت ظاہر ہوجائے "

اور حدیث میں یہ نہیں فرمایا گیا کہ :

" حتی کہ اس کی صلاحیت پوری ہوجائے "

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل میں ذائقہ پیدا ہونے سے قبل اس کی خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا"

اور ایک روایت میں "حتی کہ وہ اچھا ہو جائے" کے الفاظ ہیں.

صحیح مسلم حدیث نمبر (1536).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" پھل کی صلاحیت ظاہر ہونا پھل کی صفت اور قسم پر منحصر ہے، اور پھل کی جنس مختلف ہونے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے، اور اس اختلاف کے باوجود اس میں ایک چیز مشترک ہے وہ یہ کہ پھل کا کھانے کے لیے اچھا ہو جانا" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (150/11).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ضابطے کا مدار اس کے کھانے اور خوشذائقہ ہونے پر ہے؛ کیونکہ جب اس حد تک پہنچ جائے تو اس سے فائدہ حاصل کرنا ممکن ہے، اور اس سے قبل اس سے فائدہ حاصل کرنا ممکن نہیں، لیکن ناپسدیدگی کی حالت میں فائدہ حاصل ہو سکتا ہے، اور جب وہ پکنے کی اس حد میں پہنچ جائے تو پھر اس پر آفات بھی کم ہی آتی ہیں "

دیکھیں : الشرح الممتع (33/4).

سوال میں زرد آلو کا پوچھا گیا ہے اس کی صلاحیت کے متعلق علماء کرام کا کہنا ہے کہ اس کی صلاحیت زرد ہونے کی ابتدا کے ساتھ ساتھ میٹھا ہونے کی صلاحیت کی ابتدا ہے.

دیکھیں : المجموع للنووی (151/11).

لیکن یہ حکم صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت کی حرمت سے کئی ایک صورتیں مستثنی ہوتی ہیں، جن میں صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل پھل فروخت کرنا جائز ہے :

پہلی صورت :

پھل درخت کے ساتھ ہی فروخت کر دیا جائے، تو یہ جائز ہے چاہے پھل کی صلاحیت ظاہر ہوئی ہو یا نہ، اس میں فقہاء کا کوئی اختلاف نہیں، کیونکہ یہاں پھل کی فروخت درخت کے تابع ہے، اور علماء کے ہاں یہ قاعدہ اور اصول ہے کہ :

"جو مستقل ہونے کی شکل ہونے میں نہ بخشا جائے وہ تابع ہونے کی صورت میں بخشا جاتا ہے"

دوم :

صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل اس شرط پر فروخت کیا جاسکتا ہے کہ خریدار فوری طور پر اسی حالت میں اس پھل کو اتار لے، اور اس کے پکنے کا انتظار نہ کرے تو بالاجماع یہ بیع جائز ہے، اس کی تعلیل علماء نے یہ بیان کی ہے کہ صلاحیت ظاہر ہونے سے قبل فروخت کرنے کی ممانعت اس خدشہ سے ہے کہ پھل ضائع اور تلف نہ ہو جائے، اور اسے اتارنے سے قبل اس پر کوئی آفت نہ آپڑے، جو فوری طور پر کاٹ لیا جائے اور اتار لیا جائے تو یہ اس سے محفوظ رہتا ہے.

اور فوری طور پر پھل کاٹنے کی شرط کا تصور ان بعض پھلوں میں ہو سکتا ہے جن سے پکنے سے قبل ہی فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے جیسا کہ کوئی ایسا پھل ہو جو جانوروں کے لیے چارہ بن سکتا ہے، اور اس طرح کی دوسری وجوہات جن کی وجہ سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہو.

سوم :

اگر باغ ایک ہی ہو تو ہر درخت کا پھل بیچنے اور اس کی صلاحیت ظاہر ہونے کی شرط نہیں لگائی جاسکتی، بلکہ پھل کی ہر قسم کا اعتبار کیا جائیگا، تو ہر قسم میں سے ایک درخت کے پھل کی صلاحیت ظاہر ہونا ہی کافی ہوگی.

مثلا : اگر باغ میں کئی قسم کی کھجوریں ہیں مثلا برحی اور سکری تو یہاں سکری کی فروخت کے لیے برحی کی صلاحیت ظاہر ہونا کافی نہیں ہوگی، لیکن ہر قسم کی صلاحیت ظاہر ہونا ضروری ہے چاہے ایک ہی کھجور کے درخت میں ظاہر ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"کسی ایک درخت کے کچھ حصہ کے پھل کی صلاحیت سارے درخت اور باغ میں اس نوع اور قسم کے باقی سب درختوں کی صلاحیت شمار ہوتی ہے" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (31/4).

اور دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (9/190-194).

واللہ اعلم.